السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بعض اوقات اپنے باورچی خانے میں کھانا پکانے کے دوران میں اپنے وقت سے فائدہ اٹھتے ہوئے ریڈیو یا ٹیپ ریکارڈر سے قرآن مجید سنتی ہوں، تو کیا میرا یہ عمل جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

انسان اپنے کام میں ہو اور اس دوران میں ریڈیو سے قرآن مجید بھی سنتا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور یہ اللہ کے حکم:

فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا... ٢٠٤ ... سورة الاعراف

''قرآن مجید غور سے سنو اور خاموش رہو۔''

([ ] کے خلاف نہیں ہے۔ کیونکہ انصات (خاموش رہنا) حسب امکان ہی مطلوب ہے، اور کام میں مشغول بندہ اپنی استطاعت کے تحت اسے خاموشی سے سن بھی رہا ہوتا ہے۔ ([1]

راقم مترجم عرض کرتا ہے کہ اپنے وقت کو بہترین مصرف میں خرچ کرنا بہت بڑی دانشمندی ہے اور قرآن مجید سننے کا شوق ایک عظیم ترین نیکی ہے۔ اگر کام اس قسم کا ہو جو کوئی زیادہ دماغی توجہ نہ چاہتا ہو یا آدمی اپنے [1] ساتھیوں سے ساتھ گپ بازی میں مشغول نہ ہو تو یقیناً ریڈیو ٹیپ سے قرآن مجید سننا درست اور باعث اجر ہے۔ مگر بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ بعض طبائع اپنے ماحول میں اپنے کانوں میں کوئی نہ کوئی آواز پڑتے، رہنا پسند کرتے ہیں خواہ وہ اخبار پڑھ رہے ہوں یا مطالعہ کر رہے ہوں یا دوستوں کے ساتھ گپ بازی میں مشغول ہوں۔ تو اس کیفیت میں راقم کی نظر میں ریڈیو، ٹیپ پر قرآن مجید لگائے رکھنا کہ آدمی اس کی طرف کسی طرح بھی متوجہ نہ ہو، محض ہر قاری کے لحن سے لزت اٹھا رہا ہو، تو یہ جائز نہیں ہے۔ قرآن مجید کا لازمی ادب ہے کہ اس پر کان لگایا جائے، خواہ سمجھ میں نہ بھی آئے۔ ہاں اگر انسان کوئی خاص دماغی کام نہیں کر رہا ہے اور اپنے کام کے دوران میں قرآن مجید پر بھی مناسب توجہ دے رہا ہے تو یہ یقیناً جائز اور مباح ہے۔

اس کے ساتھ ایک لازمی ادب یہ بھی ہے کہ اس کی آواز اپنی حد تک ہونی چاہیے۔ اتنی اونچی آواز سے ٹیپ یا ریڈیو لگا لینا کہ ہمسائے اور ساتھ والے متاثر یا اذیت محسوس کریں، جائز نہیں ہے۔ الغرض قرآن مجید پڑھنے اور سننے کے لازمی آداب کا خیال رکھنا لازم ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 836

محدث فتویٰ